وفیات

مولانا اللہ یار خانؒ

گزشتہ دنوں گوجرانوالہ کے بزرگ عالم دین مولانا اللہ یار خان طویل علالت کے بعد تریسٹھ برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا اللہ یار خان مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے سینئر اساتذہ میں سے تھے اور نعمانیہ روڈ پر جامع مسجد فیروزی کے خطیب تھے۔ انہوں نے کم وبیش بیس برس تک مدرسہ نصرۃ العلوم میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ ان کی نماز جنازہ مدرسہ نصرۃ العلوم میں نماز عصر کے بعد مولانا زاہد الراشدی نے پڑھائی جس میں ہزاروں کی تعداد میں شہریوں، علماء کرام، طلبہ اور دینی کارکنوں نے شرکت کی اور اس کے بعد انہیں ان کی وصیت کے مطابق قبرستان کلاں میں حضرت مولانا صوفی عبد الحمید خان سواتیؒ کے قریب دفن کر دیا گیا۔ مولانا زاہد الراشدی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا اللہ یار خان درویش صفت، حق گو اور قناعت پسند عالم دین تھے۔ انہوں نے ساری زندگی دین کی تعلیم کو عام کرنے میں بسر کی اور سادگی، حمیت اور جہد مسلسل میں اپنے اکابر کی روایات کو باقی رکھا۔ مولانا صوفی محمد ریاض سواتی اور مولانا قاضی محمد یوسف کے علاوہ مرحوم کے فرزند مولانا محمد شعیب نے بھی خطاب کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اور ان کا خاندان اپنے مرحوم والد کے دینی و تعلیمی مشن کو جاری رکھیں گے۔

مولانا اللہ یار خانؒ کا تعلق ضلع بھکر سے تھا، لیکن انہوں نے زندگی کا بڑا حصہ گوجرانوالہ میں بسر کیا۔ وہ خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم کے خصوصی متعلقین میں سے تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کے درجات بلند کریں اور ان کے پس ماندگان کو ان کا سلسلہ حسنات جاری رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائیں۔ آمین

الحاج میاں محمد رفیقؒ

گوجرانوالہ کی معروف سماجی شخصیت الحاج میاں محمد رفیق آف الہلال انڈسٹریز ۲۲/اکتوبر ۲۰۰۹ء کو قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم، مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبد الحمید سواتی کے پرانے ساتھیوں میں سے تھے اور مدرسہ نصرۃ العلوم کے

ساتھ ساتھ دیگر دینی اداروں کے ساتھ تعاون میں بھی پیش پیش رہتے تھے۔ وہ ایک دور میں جمعیۃ اہل سنت گوجرانوالہ کے صدر رہے اور انھی کی صدارت کے دور میں جی ٹی روڈ پر اٹاوہ پھاٹک کے قریب ایک اسلامی یونی ورسٹی کے قیام کا فیصلہ ہوا جس کا ابتدائی نام نصرۃ العلوم اسلامی یونی ورسٹی تجویز کیا گیا۔ پھر یہ فاروق اعظم اسلامی یونی ورسٹی میں تبدیل ہوا اور اس کے بعد حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتیؒ کی تجویز پر اسے ''شاہ ولی اللہ یونی ورسٹی'' کا نام دیا گیا۔ اس کے لیے شاہ ولی اللہ ٹرسٹ قائم کیا گیا جس میں ان کے ساتھ مولانا زاہد الراشدی، الحاج شیخ محمد اشرف مرحوم، میاں محمد عارف ایڈووکیٹ، الحاج شیخ محمد یعقوب اور پروفیسر غلام رسول عدیم نے سال ہا سال تک سرگرمی کے ساتھ کام کیا جبکہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر اور مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی نے بھرپور سرپرستی فرمائی۔ الحاج میاں محمد رفیق مرحوم اس ادارے کے قیام کے لیے تن من دھن کے ساتھ سالہا سال تک سرگرم عمل رہے اور ان کی مساعی سے شاہ ولی اللہ کیڈٹ کالج اور شاہ ولی اللہ میڈیکل کمپلیکس کے ساتھ ایک بڑی مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔

الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی نے الحاج میاں محمد رفیق مرحوم کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک ان تھک اور پرخلوص راہ نما تھے اور ان کی تعلیمی و دینی خدمات ایک عرصہ تک یاد رکھی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

قرآن فہمی بذریعہ خط وکتابت کورسز

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام اپنی نوعیت کی تین منفرد

خط وکتابت کورسز میں داخلے جاری ہیں

۱) قرآن حکیم کی فکری وعملی راہنمائی

۲) عربی گرامر خط وکتابت کورس (I, II, III)

۳) ترجمہ قرآن حکیم کورس

داخلہ کے خواہش مند حضرات پراسپکٹس کے حصول اور
دیگر معلومات کے لیے درج ذیل پتے پر رجوع فرمائیں

ناظم شعبہ خط وکتابت کورسز

قرآن اکیڈمی، ۳۶۔ کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ فون 03-5869501-042